آغا خان یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

350 طلبا کو اسنا د تفویض

وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے سماجی تحفظ اور تخفیف غربت ڈاکٹر ثانیہ نشتر کا خطاب

آغا خان یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہفتے کو یونیورسٹی میں منعقد ہوا جس میں 350طلبا کو اسنا د تفویض کی گئیں ۔جلسہ تقسیم اسناد کی مہمان خصوصی وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے سماجی تحفظ اور تخفیف غربت ڈاکٹر ثانیہ نشتر تھیں ۔اس موقع پر آغا خان یونیورسٹی کے صدر فیروز رسول،فیکلٹی کے اراکین ، ڈاکٹرز، نرسز ، مڈوائفز، پیرامیڈیکس ، فارغ التحصیل طلبا کے اہلخانہ اور مختلف شعبے ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد موجود تھی۔

رواں سا ل نرسنگ ، مڈوائفری،میڈیسن،ایجوکیشن،ڈینٹل ہائی جین اور مسلم کلچر کے اصولوں میں طلبا کو ڈگریاں اور ڈپلومہ دیئے گئے ۔ فارغ التحصیل طلبا مینسے 181اسکول آف نرسنگ اینڈ مڈوائفری،143میڈیکل کالج،16انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن ڈیویلپمنٹ اور10انسٹیٹیوٹ فار دی اسٹڈی آف مسلم سویلائزیشن سے تھے ۔اس موقع پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے متعدد طلبا کو ایوارڈز بھی دیئے گئے۔ ڈاکٹر مایازاہد خان کو2019میڈیکل کالج بیسٹ گریجویٹنگ اسٹوڈنٹ ایوارڈدیا گیا جبکہ چار میں سے تین امتحانات میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کر نے پر انہیں طلائی تمغہ بھی دیا گیا ۔وہ یونیورسٹی کی تاریخ میں دسویں طالبعلم ہیں جنہوں نے یہ تمغہ حاصل کیا۔ 2019 اسکول آف نرسنگ اینڈ مڈوائفری بیسٹ گریجویٹنگ اسٹوڈنٹ ایوراڈ سحر مکھانی نے حاصل کیا۔

جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ثانیہ نشترنے دیانتداری اور اخلاقی اصولوں پر قائم رہنے پر زور دیا ۔انہوں نےفارغ التحصیل طلبا سے کہا کہ میرے وسیع تجربے نے اس بات پر میرا یقین پختہ کردیا ہے کہ دیرپااور پائیدار تبدیلی کےلئے آپ کو اپنے اعمال کو دیانتداری کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ یہ تھوڑا سا پیچیدہ ہو گیا ہے لیکن صحیح وجوہات کی بنا پر صحیح کام کرنے کی قدیم کہاوت ایسی ہے جو آپ کو حقیقی دنیا میں قدم رکھتے ہوئے اپنے دل کو بہت نرم رکھنے کی ہدایت کرتی ہے ۔

ان کا مذید کہنا تھا کہ حقیقی دنیا بہت سارے مسائل سے بھری پڑی ہے جن میں عدم مساوات،حغرافیائی مسائل، تیزی سے بڑھتی ہوئی شہری آبادکاری اور ایک ایسا تناظر جس میں اجتماعی سلوک کا گہرا دخل ہے لیکن اس طرح کے مسائل بھی بہت مواقع پیش کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر مصنوعی ذہانت اور دواسازی کے شعبے میں پیشرفت ، جینیات کا مطالعہ کہ یہ کس طرح ادویات کے بارے میں افراد کے ردعمل کو متاثر کرتی ہیں ۔ جس سے ادویات تبدیل ہو رہی ہیں اور آج کے فارغ التحصیل طلبا کو یہ موقع مل رہا ہے کہ وہ ڈرامائی انداز میں دنیا کو تبدیل کر سکیں

قبل اذیں اپنے خطبہ استقبالیہ میں صدر آغا خان یونیورسٹی فیروز رسول نے طلبا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نصیحت کی کہ وہ چیلنجز کو قبول کرکے اپنی تعلیم کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور کبھی بھی ناکامیوں سے مایوس ہوکر اپنے مقاصد کے حصول کا پیچھا نہ چھوڑیں ۔

انہوں نے کہا کہ کوئی زندگی ناکامیوں سے خالی نہیں ہوتی اس لئے یاد رکھیں جو اپنے عزم اور حوصلے کو برقرار رکھ کر مایوسی پر قابو پاجاتے ہیں اور زندگی کے دیئے گئے مشکل سبق سے سیکھتے ہینوہی کامیاب و کامران رہتےہیں ۔

انہوں نے فارغ التحصیل طلبا سے کہا کہ وہ مشکل وقتوں میں حوصلہ برقرار رکھیں اورخود دماغی طور پر اتنا مضبوط اور پھرتیلا کریں کہ راستے میں آنے والی تمام رکاوٹوں دورکر سکیں۔

انہوں نے مزید کہاکہ پھرتیلا پن دراصل بدلتے ہوئے حالات پر ردعمل کے علاوہ کچھ نہیں ، پھرتیلے رہیں،حوصلہ رکھیناور ثابت قدم رہیں تو آپ وہ ضرور پالیں گے جس کے آپ اہل ہیں ۔

اس موقع پر یونیورسٹی کی ترقی میں نمایاں خدمات سرانجام دینے پر ڈاکٹر امیرعلی پیار علی غلام حسین، آصف فینسی اور لوئس اریانو کوامتیازی ایوارڈز دیئے گئے۔ ایکسیلینس ان ٹیچنگ اینڈ ٹیچنگ لیڈر شپ ایوراڈ ڈاکٹر رشیدہ احمد کو دیا گیا جبکہ ایکسیلینس ان ریسرچ ایوراڈ ڈاکٹر رومینہ حسن کودیا گیا۔

اپنے کیئریئر میں تدریسی ، اسکالرشپ اوربہترین خدمات پر پانچ ریٹائرڈ اساتذہ کو پروفیسر ایمریٹس اور پروفیسر ایمریٹا کےایوارڈ دیئے گئے جن میں پروفیسر ابوالفیضی ، پروفیسر محمد پرویز اقبال ، پروفیسر مراد موسیٰ خان ، پروفیسر نیلوفر ہلائی اور پروفیسر یاسمین نورعلی عمارسی شامل ہیں ۔

یونیورسٹی کے سینٹر فار ایکسیلینس ان ویمن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کے بانی چیئر مین ڈاکٹر ذوالفقار اے بھٹہ کویونیورسٹی کے ممتاز پروفیسر (ڈسٹینگویش یونیورسٹی پروفیسر ) کے عہدے پر فائز کیا گیا تھا ۔ وہ یہ اعزار حاصل کرنے والے یونیورسٹی کے دوسرے استاد ہیں ۔